

377

آیات نمبر 37 تا 47 میں بیان کہ اللہ جسے چاہتا ہے فراخی رزق عطا کر دیتا ہے۔ قرابت داروں، مساکین اور مسافروں کی مدد کرنے کی تاکید۔ سود سے بچنے اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کی تلقین مشرکین کو مختلف دلائل کے ساتھ توحید کی دعوت، منکرین کے لئے سخت عذاب کی وعید۔ مومنین کو بشارت کہ اہل ایمان کی مدد کرنا اللہ کی سنت ہے

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جسے چاہتا ہے فراخی رزق عطا کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تلا رزق دیتا ہے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ سو اے مسلمانو! قرابت داروں، مساکین اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرتے رہو ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾ یہ ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو رضائے الٰہی کے طلبگار ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۠ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾ اور جو مال تم سود پر دیتے ہو تاکہ لوگوں کے مال میں مل کر بڑھتا رہے تو وہ اللہ کے نزدیک نہیں بڑھتا لیکن جو زکوٰۃ و صدقات تم محض اللہ کی رضاجوئی کے ارادے سے دیتے ہو تو ایسے ہی لوگ اپنے مال بڑھا رہے ہیں۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ وہ اللہ ہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا، پھر تمہیں رزق دیتا ہے، پھر وہ تمہیں موت دیتا ہے پھر تمہیں

زندہ کرے گا هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ کیا تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں
کوئی ایسا ہے جو ان میں سے ایک کام بھی کر سکتا ہو؟ اللہ ہر عیب سے پاک اور بہت بالا
وبرتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں رکوع [۴] ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ
وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾ لوگوں کے کئے ہوئے برے اعمال کے سبب بحر وبر میں ہر
جگہ فساد پھیل گیا ہے جس کا انجام یہ ہے کہ اللہ انہیں ان کے بعض اعمال کا مزا
چکھائے، شاید وہ ایسے کاموں سے باز آجائیں قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾ اے
پیغمبر (ﷺ)! آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ زمین میں چل پھر کے دیکھو کہ تم
سے پہلے جو نافرمان لوگ گزرے ہیں ان کا کیا انجام ہوا، ان میں سے اکثر لوگ
مشرک تھے فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ
لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾ سو اے پیغمبر (ﷺ)! آپ اپنا رخ اِس صحیح
اور درست دین کی طرف کرلیں اور اس پر مضبوطی سے جم جائیں، اس سے پہلے کہ
اللہ کی طرف سے وہ دن آجائے جسے ٹالا نہیں جاسکتا، اس دن سب لوگ الگ الگ ہو
جائیں گے مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ
يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ جس شخص نے کفر کیا تو اس کے کفر کا وبال اسی پر پڑے گا اور جان لو

کہ جو لوگ نیک اعمال کر رہے ہیں تو ایسے ہی لوگ اپنے لئے دائمی آرام و راحت کا سامان کر رہے ہیں لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ جس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل بھی کرتے رہے اللہ انہیں اپنے فضل و کرم سے ان کے اعمال کا بدلہ دے گا، بلاشبہ وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ بارش سے پہلے وہ خوشخبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے تاکہ پھر تمہیں اپنی رحمت سے لطف اندوز کرے اور یہ بھی کہ اس کے حکم سے ہواؤں کے ذریعہ کشتیاں چلیں اور تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور پھر اس کا شکر ادا کرو وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ بلاشبہ ہم نے آپ سے پہلے بہت سے پیغمبروں کو ان کی قوموں کی طرف بھیجا اور وہ ان کے پاس واضح اور کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے پھر جن لوگوں نے ہمارے پیغمبروں کی تکذیب کا جرم کیا ہم نے ان سے انتقام لیا اور ایمان والوں کی مدد کی اور ان کی مدد کرنا تو ہم پر لازم تھا۔

